احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ
۱۵۔ مارچ ۱۹۹۵ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۶۰ | بدھ - ۱۳ شوال - ۱۴۱۵ھ' ۱۵ امان ۱۳۷۴ ہش' ۱۵ مارچ ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نفع رساں وجود کی عمر دراز کی جاتی ہے

جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت سے پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ اور لاابالی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اخلاق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ ہیں جو آج کل کے نو تعلیم یافتہ پیش کرتے ہیں کہ ملاقات وغیرہ میں زبان سے چاپلوسی اور مداہنہ سے پیش آتے ہیں اور دلوں میں نفاق اور کینہ بھرا ہوا ہوتا ہے یہ اخلاق قرآن شریف کے خلاف ہیں۔ دوسری قسم اخلاق کی یہ ہے کہ سچی ہمدردی کرے۔ دل میں نفاق نہ ہو اور چاپلوسی اور مداہنہ وغیرہ سے کام نہ لے جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے (اللہ تعالیٰ عدل' احسان اور ایتاء ذی القربیٰ کا حکم دیتا ہے) تو یہ کامل طریق ہے اور ہر ایک کامل طریق اور ہدایت خدا کے کلام میں موجود ہے جو اس سے روگردانی کرتے ہیں وہ اور جگہ ہدایت نہیں پا سکتے اچھی تعلیم اپنی اثر اندازی کے لئے دل کی پاکیزگی چاہتی ہے جو لوگ اس سے دُور ہیں اگر عمیق نظر سے ان کو دیکھو گے تو ان میں ضرور گند نظر آئے گا۔ زندگی کا اعتبار نہیں۔ نماز' صدق و صفا میں ترقی کرو۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۴۳۷-۴۴۷)

مہمان کو اعزاز دینا چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

یہ مہمان نوازی نہیں کہ مہمان سے ایسے طریق سے سلوک ہو کہ جس سے ظاہر ہو ہم اس پر احسان کرتے ہیں۔ مہمان کو اعزاز دینا چاہئے۔ کیونکہ خدا نے مہمان کو عزت کا درجہ دیا ہے۔ اس لئے مہمان کے خوش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (-) کوئی مہمان ہو فطرت کے اقتضاء (احکام دینیہ) کے منشاء کے ماتحت مہمان کی عزت ہی کرنا چاہئے۔ مہمان کی سخت بات کی برداشت کرنی چاہئے بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ مثلاً اب کھانا نہیں ملتا۔ دیر سے کیوں آئے۔ یا کھانے آئے ہو یا سننے۔ بیسیوں قسم کی باتیں لوگ مہمان کا رتبہ نہ سمجھنے کی وجہ سے کہہ گزرتے ہیں۔ ذی وجاہت لوگوں کی عزت و توقیر ہی مہمان نوازی نہیں۔ کیونکہ یہ لوگ تو جہاں بھی جائیں گے ان کی عزت ہو گی۔ غرباء کی عزت کرنا حقیقی مہمان نوازی ہے۔ اگر کوئی غریب ماشکی ہے یا موچی ہے یا اور اسی قسم کا پیشہ ور شخص ہے۔ تو چاہئے کہ اس کی عزت کی جائے۔ اور اگر اس کی عزت کی جائے گی۔ تو وہ خدا کے حکم کے ماتحت ہو گی۔ اگر امیر کی عزت کی جائے گی۔ تو اس کو اکرام ضیف نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ امراء کی عزت تو دنیادار بھی کیا کرتے ہیں۔

اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اکرام ضیف صرف کھانے پینے میں ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ ہر قسم کے معاملات میں ہوتا ہے۔ امراء چونکہ اپنے گھروں اچھا کھانا کھاتے ہیں۔ اس لئے ان کے کھانوں میں اگر کسی عمدہ چیز کا اضافہ کیا جائے۔ تو ہونا چاہئے۔ یہ بات حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے سامنے پیش ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ خدا نے بتایا ہے کہ کھانے پینے میں ہی اکرام ضیف نہیں۔ عام برتاؤ اور ظاہری سلوک میں یہ بات ہے۔ ایک غریب دال پر خوش ہو جاتا ہے۔ اگر اس کو خندہ پیشانی کے ساتھ دی جائے۔ لیکن کسی کو کھانا عمدہ دیا جائے۔ مگر برتاؤ اچھا نہ ہو تو وہ اچھا کھانا اس کے دل کو خوش نہیں کر سکتا۔

پس احترام کرنے میں امیر غریب کی تمیز نہیں ہونی چاہئے۔ سب کی عزت کی جائے۔ امیروں کی عزت کرنا عزت کرنا نہیں۔ کیونکہ وہ تو ہر جگہ اپنی عزت کرا لیتے ہیں۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ آپ لوگوں میں سے جو دوست اپنے تئیں خدمت کے لئے پیش کر سکیں۔ وہ خود تکلیف اٹھا کر کام کریں تاکہ خدا کے فضل کے وارث ہوں۔ اور اس فرض کو بھی ادا کریں جو خدا اور فطرت کی طرف سے آپ پر عائد ہوتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمام بھائیوں اور دوستوں کو اس خدمت کے ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(از خطبہ ۵۔ دسمبر ۱۹۱۹ء)

سانحہ ارتحال

○ مکرم ارشاد احمد ملی صاحب سابق مربی سیرالیون کے برادر نسبتی محترم محمد اقبال صاحب اعوان آف رحیم یار خاں ابن مکرم مولوی کریم بخش صاحب آف بہاولپور مورخہ ۷ مارچ ۹۵ء کو وفات پا گئے۔ میت ربوہ لائی گئی جہاں پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے ۹ مارچ کو بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔

آپ حضرت مولوی نظام الدین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پوتے اور حافظ عبدالحفیظ صاحب (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے۔ مربی سلسلہ فجی) کے بڑے بھائی تھے۔ موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

○ "محترم پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد صاحب ساغر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد تحریر فرماتے ہیں۔ میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر طاہر احمد نے لندن سے ایم ار سی پی (M.R.C.P) کا امتحان اعزازی نمبروں سے پاس کر لیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں تا خداوند کریم عزیزم ڈاکٹر طاہر احمد کو بہترین رنگ میں ملک و قوم کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ عزیزم طاہر احمد کو پیارے آقا نے بہت پہلے ایک ملاقات پر اس کو کامیابی کی نوید سنا دی تھی۔"

درخواست دعا

○ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جملہ طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں امتحانات میں نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔

○ مکرم فیض محمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان

○ مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب نمائندہ اخبار الفضل جو آج کل ضلع فیصل آباد کے دورے پر ہیں۔ یہ اعلان پڑھتے ہی ربوہ واپس آ جائیں ان سے ایک ضروری کام ہے۔ (مینیجر)

یہ بالکل سچ اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۱۵ - امان ۱۳۷۴ ہش ۱۵ - مارچ ۱۹۹۵ء

گناہ گار کی دعا

بعض اوقات انسان سوچتا ہے کہ میں تو بہت گناہ گار ہوں۔ میری دعا کب سنی جاسکتی ہے۔ اگر کوئی اور شخص اسے دعا کیلئے کہے تو وہ اکثر یہی جواب دیتا ہے کہ میں تو بہت گناہگار ہوں۔ یعنی مجھ سے دعا کیلئے کہنے کا کیا مطلب۔ کسی بہت بڑے نیک اور متقی سے دعا کیلئے کہئے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ بات صحیح نہیں کہ گناہگار کی دعا کب سنی جاتی ہے۔ اگر گناہگار کی دعا نہیں سنی جاتی تو اور کس کی سنی جاتی ہے۔ گناہگار گناہ کرتا ہے اور خدا کے سامنے جھکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور اسکو ویسا ہی انسان بنا دیتا ہے جیسا کہ گناہوں سے یکسر پاک۔

دراصل انسان کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم اور اس کی بخشش پر اس قدر یقین ہونا چاہئے۔ کہ وہ اپنے گناہوں کو اسکے سامنے بالکل حقیر سمجھے۔ یہ تو کہے۔ اور ضرور کہے۔ کہ وہ گناہگار ہے۔ لیکن یہ ہرگز نہ کہے کہ اسکے گناہگار ہونے کی وجہ سے خدا تعالیٰ اسکی طرف توجہ نہیں کرے گا۔ اسکی بات نہیں سنے گا۔ اسکی دعا قبول نہیں کرے گا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کیلئے) فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ انسان اگر سچے دل سے اور اخلاص لے کر رجوع کرے تو وہ غفور رحیم ہے۔ اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔ یہ سمجھنا کہ کس کس گناہگار کو بخشے گا۔ خدا تعالیٰ کے حضور سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اسکی رحمت کے خزانے وسیع اور لاانتہا ہیں۔ اسکے حضور کوئی کمی نہیں۔ اسکے دروازے کسی پر بند نہیں ہوئے۔"

یہ بات انسان کو بہتر سے بہتر بننے میں مدد دیتی ہے۔ اسے کسی وقت بھی اور کسی حالت میں بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ اسکی کمزوریوں کی وجہ سے یا اسکے گناہوں کی وجہ سے اسکی بات نہیں سنے گا۔ خدا تعالیٰ اس بات کو خوب جانتا ہے کہ جو مخلوق اس نے پیدا کی ہے۔ وہ ہر آن اسکی محتاج ہے۔ اس لئے وہ اپنے فضل، اپنے کرم اور اپنی بخشش کا دروازہ کبھی کسی پر بند نہیں رکھتا۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ انسان سچے دل سے اور اخلاص لے کر رجوع کرے۔ انسان گناہ کرنے پر مصر بھی ہو اور بخشش کا بھی طالب ہو۔ تو اس بات کی سمجھ نہیں آسکتی۔ اور اس حالت میں یقیناً اس کی دعا اس کے حسب منشاء قبول نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر وہ یہ ارادہ کرلے کہ توبہ کی ہے تو توبہ کا پابند رہوں گا اور پھر اس راہ پر نہیں چلوں گا۔ جس سے ہٹائے جانے کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ یقیناً اسکی منشاء کے مطابق اس کی بات سنے گا اور اس پر اپنا فضل نازل کرے گا۔

ہم چاہے کتنے بھی گناہگار کیوں نہ ہوں۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہمیں پیدا اچھائی کے لئے کیا ہے نہ کہ برائی کے لئے۔ وہ تو ہمیں ہر وقت اچھا ہی دیکھنا چاہتا ہے۔ اگر ہم تہیہ کرلیں کہ ہم اچھے بنیں گے اور ایسا بننے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کوشش میں کامیاب نہ کردے۔ ہمیں خدا تعالیٰ کے آستانے پر جھکے رہنا چاہئے اور اس کی رضاء اور اس کی منشاء کے مطابق اپنی زندگی گذارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہم سے غلطی ہو جائے تو معافی مانگیں اگر گناہ سرزد ہو جائے تو بخشش کے طلبگار ہوں اور اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ معاف بھی کرتا ہے اور اس کی بخشش کا دروازہ بھی کھلا ہے۔ غرضیکہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف دیکھنا چاہئے۔ وہ نیکوں کا بھی خدا ہے اور گناہ گاروں کا بھی خدا ہے۔ نیک تو نیک ہیں ہی۔ وہ چاہتا ہے کہ گناہ گار بھی نیک ہو جائیں۔ اس لئے جب وہ اس کی طرف رجوع کرتے ہیں تو وہ انہیں بھی نیک بنا دیتا ہے۔

نام کرنا ہے تو کچھ کام دکھاؤ اپنا
صرف باتوں سے تو کچھ بات نہیں بن سکتی
اپنی تدبیر کو تقدیر کے ہمراہ چلاؤ ورنہ
یونہی تقدیر سے گاڑھی تو نہیں چھن سکتی

ابوالاقبال

٥

جس نے پیئے ہوں اُس نگہِ مہرباں کے جام
وہ کیا کرے گا لے کے مئے ارغواں کے جام

خود پی رہے ہیں جامِ مئے انبساطِ زیست
ہم کو پلا رہے ہیں وہ ضبطِ فغاں کے جام

رنجِ فراق و شدتِ احساسِ بیکسی
شائد یہی ہیں میکدۂ آسماں کے جام

کیا ہو سکیں گے دیدہ و دل کامیابِ شوق
یا عمر بھر پیئیں گے یونہی امتحاں کے جام

ہم پی رہے ہیں ان کی نگاہوں سے کھینچ کر
اس میکدہ میں خم ہیں کہاں کے، کہاں کے جام

ہے رہنمائے بادہ کشاں آپ کا نسیم
اس نے پیئے ہیں میکدۂ قادیاں کے جام

کبابیر میں کہی گئی

نسیم سیفی

شجرکاری۔ وقت کی اہم ضرورت

موسم بہار کی آمد ہے اور تمام ملک میں شجرکاری کی مہم کا آغاز ہو چکا ہے۔ ربوہ میں بھی شجرکاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ربوہ کی تزئین اور اچھی آب و ہوا کے لئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کا اہتمام ہونا چاہئے اس ضمن میں اہالیان ربوہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس موسم میں شجرکاری میں بھرپور حصہ لیں اور گھر کی سطح پر اس میں شمولیت کریں۔

۱۔ ہر گھر کم از کم ۲ پودے یا درخت لگائے۔
۲۔ پودے لگانے سے پہلے گڑھے کھود کر زمین تیار کی جائے۔
۳۔ پودوں کی دیکھ بھال اور نگہداشت کا باقاعدہ اہتمام کیا جائے اور بڑے ہونے تک بکریوں اور بچوں سے اس کی حفاظت کی جائے۔
۴۔ اپنے گھر کے سامنے گلی میں بھی پودے لگائیں جس میں ترتیب کو ملحوظ رکھا جائے۔

احباب کرام کی سہولت کے لئے گلشن احمد نرسری نزد سومنگ پول میں ہر ذوق کے مطابق مختلف قسم کے سایہ دار، پھلدار، پھولدار پودے تیار کئے گئے ہیں۔ آپ وہاں سے حسب ضرورت پودے ارزاں قیمت پر دن کے اوقات میں ہر وقت حاصل کرسکتے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں موسم کے مطابق پھول۔ خوشبودار پودے۔ بیلیں۔ برآمدے میں رکھنے والے گملے۔ صحنوں میں رکھنے یا لگانے والے خوبصورت پودے مہیا ہیں۔

ایسے احباب کرام ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے اس موسم میں شجرکاری کی مہم کو کامیاب بنائیں گے اور گلشن احمد نرسری سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے تا ربوہ کو سرسبز بنایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی

ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں ہمارے ہاتھ میں اگر کسی کی خیرخواہی ہے تو کیا ہے صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے۔ جو خدا نے ہمیں دیا ہے کیا دوست کے لئے کیا دشمن کے لئے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۵۶

اپیس: مرگی، حمل کے آخری ایام کا تشنج، بچوں کا تشنج،

آنکھوں کے نیچے ورم، گردوں انتڑیوں کی تکالیف، پیٹ کی ہوا، جریان خون

وضع حمل کی دوائیں، دائیں بائیں کی علامات، بھڑ کاٹنے کا چٹکلہ، بچوں کے بستر میں پیشاب کا ٹوٹکا، خون چھلکنے کی حیران کن دوائیں

فاسفورس ہڈیوں کے کینسر کی گہری دوا، کینسر بار بار آتا ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس مورخہ ۲۶- دسمبر ۱۹۹۴ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۵۶

لندن: ۲۶- دسمبر ۱۹۹۴ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں آج ہومیو پیتھک کلاس میں اپیس اور ایپوسائینم پڑھائی اور اس کے بارے میں اہم باتیں اپنے ذاتی تجربات کے حوالے سے بیان کیں۔

اپیس: Apis بعض ایسے خطرات ہیں جن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ Meningitis میں اپیس بہت مفید ہے اور اگر اس میں بروقت مل جائے تو ایسے مریض مرگی میں مبتلا نہیں ہوتے اگر Meningitis لمبا ہو جائے تو ایسے مریضوں کو مرگی شروع ہو جاتی ہے۔ بروقت علاج ہو جائے تو بہت سی خطرناک بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے۔ ان میں اپیس اور ایپوسائینم کو یاد رکھنا ضروری ہے فوری دوا کے طور پر۔ فرق یہ ہے کہ اگر گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو تو اپیس ہے اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہو تو ایپوسائینم ہے۔ یعنی مریض کی عمومی حالت ایسی ہو۔

حمل کے آخری ایام میں تشنج ایسی صورت میں عورتوں میں بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ حمل کے دوران بعض عورتوں کو، خصوصاً آخری حصے میں جا کے، تشنج شروع ہو جاتے ہیں۔ اور عموماً یہ مشہور ہے کہ رواج ہے کہ اگر گرم پانی سے غسل دیا جائے تو سکون ملتا ہے اور وہ گرم پانی سے بعض دفعہ ایسی عورتوں کو غسل دے دیتے ہیں جن کا مزاج اپیس کا ہے اس کے نتیجے میں بہت شدید تشنج ہو سکتا ہے۔ ایسا سخت بھی کہ یوٹرس کا منہ تشنج سے سکڑ جائے ایسی حالت میں بچہ پیٹ میں بھی مر جاتا ہے۔ اس لئے خطرات کو ضرور یاد رکھیں۔

بچوں کا تشنج اسی طرح بعض بچوں کو تشنج پڑتے ہیں۔ اور روٹین میں جو لوگ تشنج کے وقت گرم پانی سے غسل دیتے ہیں ان کو بہت ہی تکلیف دہ صورت کا سامنا کرنا پڑتا ہے بعض اوقات ایسی حالت میں بچہ جان دے دیتا ہے۔ کیونکہ تشنج سے اس کی سانس کی نالیاں بھی سکڑ جاتی ہیں اس لئے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ ٹھنڈ سے تکلیف بڑھتی ہے یا گرمی سے۔

ایک دفعہ ہمارے سفر کے دوران کسی کو گردوں کا تشنج ہوا اور شدید درد تھی اور ڈاکٹروں نے فوری گرم پانی کا غسل دینے کو کہا اور گرم پانی کے غسل سے چیخیں نکل گئیں اور زیادہ تکلیف بڑھ گئی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ میگ فاس چاہئے۔ جہاں تک تشنج کے فوری علاج کا تعلق ہے۔ ضروری نہیں کہ اس بحث میں آپ پڑیں کہ صرف اپیس یا ایپوسائینم۔ بلکہ تشنج کے فوری علاج کے لئے دو علاج بہت کار آمد ہیں اور اکثر ضرور اثر دکھاتے ہیں۔ اول اگر گرمی سے تکلیفیں بڑھیں تو اپیس نہیں بلکہ بیلاڈونا اور ایکونائیٹ ایک ہزار طاقت میں اگر چند منٹ کے وقفے سے دی جائیں تو نہ صرف گردے کی درد میں بلکہ پیٹ کے درد میں بھی بہت مفید ہے۔ لیکن اگر ٹھنڈ سے بڑھیں تو پھر میگ فاس بہترین ہے۔

وضع حمل کے وقت کی دوائیں

وضع حمل کے وقت بھی ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ پلسٹیلا ۳۰ مفید ہے۔ پلسٹیلا ۳۰ اگر مستقل دی جائے تو اس کا چونکہ عورتوں سے گہرا تعلق ہے اس لئے مفید ہوتی ہے۔ لیکن اگر گرمی کی بجائے سردی سے تکلیف بڑھتی ہو تو پھر میگ فاس بہت ضروری ہے۔ پلسٹیلا روٹین میں دیتے رہیں اس کا کوئی حرج نہیں۔ میں اکثر ایسی خواتین کو پلسٹیلا پر ڈال دیتا ہوں دن میں دو تین دفعہ آخری ایک دو مہینے میں پلسٹیلا کھائیں۔ اگر یہ فائدہ اور اکثر فائدہ دیتی ہے تو عام حالات میں کسی پیچیدگی کے بغیر پیدائش ہو جاتی ہے اور تمام تر صفائی خود بخود ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر وقت آجائے اور دردیں ایسی نہ اٹھیں جو بچے کو Push کرنے میں مدد کریں تو اس سلسلے میں کچھ دوائیں یہ ہیں۔

خاص علامتیں ہیں جیل سیمیئم کس علامت میں دینی ہے۔ کولو فائیلم کس علامت میں اور کالی کارب کس علامت میں۔ یہ خوب اچھی طرح از بر ہونی چاہئیں تاکہ وقت پر یاد آجائیں۔ لیکن اگر عمومی طور پر دردوں میں کوئی ٹیڑھا مزاج نہ پایا جائے۔ نارمل دردیں ہوں تو پھر تکلیف کم کرنے کے لئے میگ فاس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ میگ فاس 6x میں۔

کالی فاس ساتھ ملالیں وہ اعصابی طاقت کی دوا ہے۔ اکثر میں میگنیشیا کے ساتھ ملا کر دیتا ہوں اور کالی فاس اپنی ذات میں بھی ایسے مواقع پر مفید ہوتی ہے۔ ان دونوں کو آدھی پیالی میں چند ٹکیاں، بغیر گنے، گھول کے، گھونٹ گھونٹ کچھ وقفے سے پلائیں تو بعض دفعہ تو حیرت انگیز اثر ہوتا ہے۔

ایک عورت نے بتایا کہ اسے بہت تکلیف ہوتی ہے یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے کہا کہ اپریشن سے پیدائش کروالو۔ میں نے ان کو پہلے پلسٹیلا دیا۔ اور پھر بغیر انتظار کر کے جب وقت قریب آجائے تو میگنیشیا فاس اور کالی فاس گرم پانی میں گھول کے گھونٹ گھونٹ دیں۔ انہوں نے بعد میں رپورٹ کی کہ مجھے یوں لگا کہ جیسے انستھزیا (بہوشی کی دوا) دے دیا ہو۔ اتنا سکون تھا۔ ڈاکٹر جو ڈرا رہے تھے کہ شاید آپریشن کرنا پڑے وہ حیران رہ گئے۔ عام حالات سے بھی کم تکلیف میں وضع حمل ہو گیا۔ یہ چیزیں موقع پر یاد رکھنی چاہئیں۔

ایپوسائینم اور اپیس کا فرق

ایپوسائینم ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے اور اپیس گرم کی مزاج کی دوا ہے۔ بچہ اگر تشنج کی حالت میں ہو تو اس سے آپ پوچھ نہیں سکتے کہ گرمی اچھی لگتی ہے یا سردی۔ لیکن ایک علامت پتہ لگ جاتی ہے۔ ایسا بچہ جب اسے ڈھانپتے ہیں تو ٹانگیں مار کر جلدی کپڑا اتار دیتا ہے۔ وہ شعوری طور پر تو نہیں سوچ سکتا لیکن لاشعوری طور پر اسے پتہ ہے کہ گرمی اس کے لئے تکلیف دہ ہے۔ اور اگر اس کو ریڈی ایشن Radiation ہو کہیں۔ سردی کے موسم میں مثلاً۔ یا ویسے گرمی کا موسم ہو اور بے چینی بڑھ جائے۔ پھر بھی اندازہ ہو جانا چاہئے ایسے کیس میں اپیس کی بجائے اس کو ایپوسائینم مفید ہو سکتی ہے اگر عمومی علامتیں اپیس کی ہوں۔ میں نے جو میگنیشیا کی بات ہے یا دوسری ٹھنڈی دواؤں بیلاڈونا وغیرہ کی تو۔ اس لئے کہ عموماً تشنج کی حالت میں جسم میں دردوں کی علامتیں نہیں ملتیں۔ فرق بتادوں کہ دونوں میں گڑبڑ نہ کردیں۔ اپیس اور ایپوسائینم کے مقابلے میں ایک قدر مشترک لازماً رہے گی اور وہ یہ ہے کہ دونوں میں ورمیں پائی جاتی ہیں اور ان کی ورمیں زیادہ تر دل سے تعلق رکھتی ہیں اور کبھی میوکس میمبرین میں بھی داخل ہو جاتی ہیں اور کبھی دل کے پردوں، جگر کے ارد گرد، پھیپھڑوں کے ارد گرد یا دماغ کے ارد گرد بھی اثر دکھاتی ہے۔ پس یہ دونوں دوائیں گوشت یا مسلز کے اندر کی نہیں بلکہ Skin کی دوائیں ہیں۔ ہر جگہ خول یا پیکیج پر جو اثرات ہوتے ہیں ان کا ایپوسائینم یا اپیس سے گہرا تعلق ہے۔ اور پردوں کی دواؤں میں ان کی علامت ورم کی ہے۔ اور ورم دونوں میں پھس پھسی ہوتی ہے اکثر۔ یعنی پتھر کی طرح سخت نہیں ہے کچھ نرمی اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ دبانے سے آہستہ آہستہ واپس ابھرتا ہے۔ عام لچک جو جسم میں ہونی چاہئے وہ غائب ہو جاتی ہے۔

آنکھوں کے نیچے ورم آنکھوں کے متعلق بتایا تھا کہ یہ بہت اچھی دوا ہے۔ مگر آنکھوں کے متعلق اپیس کی ورم نیچے ہوتی ہے۔ اس کو آنکھ کی ورم سے بالکل کنفیوز نہ کریں۔ کیونکہ جو نیچے ورم ہوتی ہے اس کا آنکھ سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کا گردے کی تکلیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے تعلق ہے۔

جو آنکھ کی تکلیف ہے اس میں ساری آنکھ سوجتی ہے۔ اور بعض دفعہ ایسی شدت پائی جاتی ہے کہ آنکھ مڑ جاتی ہے اور اندر سے کچا کچا ابھرا ہوا گوشت دکھائی دینے لگتا ہے۔ ایسی حالتوں میں ایپس بہت اچھی ہے۔

اس کی علامتیں ظاہر ہے گرمی سے تو بڑھیں گی۔ لیکن روشنی سے بھی بڑھتی ہیں بلکہ عجیب بات یہ پائی جاتی ہے ایپس میں کہ سفید رنگ سے بھی بڑھتی ہیں۔ ایپس کے کاٹے ہوئے کو سفید رنگ تکلیف دیتا ہے اور شہد کی مکھیاں جو ہیں ان کی آنکھوں کا بھی اس بات سے کوئی تعلق ہے۔ کیونکہ وہ Violent دیکھتی ہیں ہر بات کو۔ کوئی عجیب بات ہے کہ ان کا جو زہر ہے اس سے سفیدی آنکھ کو پسند نہیں رہتی۔ اور سفیدی سے آنکھ کا مرض بڑھتا ہے خواہ دھوپ کی سفیدی ہو یا عام جیسے کاغذ کی سفیدی ہوتی ہے۔

دائیں بائیں کی علامت اس میں بعض علامتیں دائیں طرف ہوتی ہیں۔ فالج۔ بری خبر یا جلن سے۔ دائیں طرف کا فالج ہوتا ہے۔ اس میں لائیکوپوڈیم کی بھی ایک علامت پائی جاتی ہے۔ لائیکوپوڈیم دائیں طرف سے شروع ہوتا ہے اور بائیں طرف حرکت کرتا ہے۔ اکثر امراض لائیکوپوڈیم کی' مثلاً گلا بھی خراب ہو گا تو پہلے دائیں طرف ہو گا۔ کچھ دیر کے بعد یہ ٹھیک ہو گا تو بائیں طرف منتقل ہو جائے گا۔ اور ایپس میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ آنکھوں میں بائیں آنکھ میں تکلیف شروع ہو جاتی ہے اور پھر دائیں طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ ایپس کے گلے کی خرابی میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ لیکن ایپس کے گلے کی خرابی کی امتیازی بات گرمی کی ٹکور سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اور گرم پانی کے غرارے عموماً تجویز کئے جاتے ہیں لیکن ایپس میں اس سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اور ایک یہ دوا ایسی ہے جس میں گلے کو ٹھنڈے پانی کے غراروں سے آرام آتا ہے۔

لیکن لیکیسز بائیں سے دائیں جاتی ہے۔ جبکہ ایپس دائیں سے بائیں جاتی ہے بعض دوائیں ہیں جن میں دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں کا رجحان ہے۔ ادلنا بدلنا ان میں ہے۔ یہ پلسٹیلا میں ہے۔ اور لاک کینائینم۔ اس میں یہ بہت نمایاں ہے۔

ایک خاتون نے دریافت کیا کہ ایک عورت نے بتایا کہ اس کی آنکھ میں دائیں طرف کالا دھبہ پایا جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا سلفر کی علامت کالے دھبے ہیں۔ اور ایپس میں غالباً سبز دھبے ہیں۔ سب سے نمایاں دھبوں میں جو دوا یاد رہنی چاہئے وہ سلفر ۲۰۰ ہے۔

ایپس میں دائیں طرف عموماً اثر ہوتا ہے۔ بائیں سے شروع کرتی ہے۔ لیکن ایک چیز استثنائی ہے۔ اس میں پیٹ میں ہوا بھی پائی جاتی ہے۔ جس سے پسلی کے نیچے تشنجی قسم کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ اور خاص طور پر دل چاہتا ہے مریض کا کہ یہاں پر مٹھی سے دباؤ ڈالے یا کوئی چیز رکھے۔ بل دے کر بعض دفعہ عورتیں کپڑا رکھ لیتی ہیں اس پر لیٹتی ہیں۔ تاکہ اس طرح کا تشنج کچھ کم ہو۔ ایپس کا اس سے عجیب تعلق ہے عام طور پر دائیں طرف سے شروع ہو کر بائیں طرف جاتی ہے۔ مگر یہ' جب بھی پیٹ میں ہوا زیادہ ہو ایپس میں خصوصیت سے بائیں طرف گچھا پڑنا۔ خصوصیت سے پسلی کے نیچے۔ دل کی طرف۔ اگر تشنج کا احساس ہو جو بعض دفعہ لوگوں کو ساری رات بے چین رکھتا ہے۔ اس میں ایپس کو یاد رکھیں۔

ایسا مریض اگر گرمی سے بے چینی محسوس کرے تو ایپس بالکل تیر بہدف کام کرتی ہے۔ ایک دو خوراکوں میں ہی اثر دکھاتی ہے۔ لیکن ایپس میں فوری اثر کے مواقع نسبتاً کم ہیں۔ اور نیم درمیانی حصے کی دوا ہے اثر کے لحاظ سے۔

گردوں' انتڑیوں کی تکالیف

گردے کی تکلیفوں میں یہ کافی وقت لیتی ہے۔ اور ہفتہ دس دن سے پہلے آپ اس کا اثر نہیں دیکھ سکتے جہاں تک انتڑیوں کی تکلیف ہے اس میں فوری اثر دکھاتی ہے یعنی گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر۔ دماغ کی ورموں میں فوری اثر دکھاتی ہے۔

دماغ میں علاج دماغ میں یہ مستقل علاج نہیں ہے۔ عارضی ہے۔ اگر ہائیڈرو کیفلس ہو رہا ہے۔ بچہ کا سر بڑھ رہا ہو۔ تو اس سے چیخیں تھوڑی سی بند ہو جائیں گی مگر یہ نہ سمجھیں کہ علاج ہو گیا ہے۔ اس کے معاً بعد آپ کو سلیشیا ضرور دینی چاہئے۔ لیکن اگر سلیشیا فائدہ نہ دے اور علامتیں ایپس اور ایپوسائینم کی ہوں تو پہلے ان دونوں میں تفریق کی جائے۔ اگر ایپس ہے تو گرمی کی دوا ہے۔ اس لئے ٹھنڈے مزاج کی دوا مستقل کام نہیں آئے گی۔ اس لئے میرا یہ خیال ہے کہ سلفر اس کے بعد دینی چاہئے۔

ایپس کے بعد سلفر کی ضرورت

ایپس وقتی طور پر اور سلفر اس کے اثر کو لمبا چلانے کے لئے۔ لیکن ایپوسائینم کے بعد کلکیریا فاس بہت اچھا کام کرتی ہے۔ ایپوسائینم چونکہ ٹھنڈی دوا ہے۔ اس لئے اس کے بعد کلکیریا کارب' سلیشیا کے بعد نمبر ۲ ہے جو ہائیڈرو کیفلس میں کام دکھاتی ہے۔ اور دماغ کو سکیڑتی ہے۔ ایپس خود بھی بعض دفعہ اس بیماری کا علاج ہو جاتی ہے۔ ایپوسائینم کا مجھے خود پتہ ہے کہ اچھا اثر کرتی ہے بعض دفعہ خود بھی علاج کر دیتی ہے۔ کلکیریا کارب بعد میں دے دی جائے تو جو اثر رہ گیا ہے باقی وہ کلکیریا کارب سے ہو جاتا ہے۔

ان دونوں کے فائدہ مند ہونے کا نشان یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے کیس میں سلیشیا میں کان' آنکھوں ناک وغیرہ سے نمایاں طور پر زیادہ پانی بہتا ہے بعض دفعہ شرائے مارتا ہوا جیسے چشمہ پھوٹتا ہے۔ پانی بہتا ہے اور وہ حصہ دماغ کا پچک جاتا ہے۔ یہ تو میں نے بار ہا خود دیکھا ہے۔ لیکن ایپس اور ایپوسائینم ان میں ایپوسائینم کے متعلق تو یہ پکی بات ہے۔ کہ دماغ کا پانی پیشاب کے ذریعے نکالتی ہے اور ایسے بچے کو اگر بہت کھل کر پیشاب آنا شروع ہو جائے تو ایپوسائینم اس کی بہترین دوا ہے۔ ایپس بھی یہ کام کرتی ہے مگر ایپس کا گردے پر اثر آہستہ ظاہر ہوتا ہے۔

پھر یاد رکھیں کہ گرمی اور سردی کی پہچان سے آپ اس کو ممتاز کر سکتے ہیں۔

پیٹ کی ہوا پیٹ میں جو ہوائیں ہیں ایپس کی ان میں عموماً انتڑیوں میں دکھن کا احساس ہے۔ اور پیٹ کی تکلیف میں بھی میرا یہی تاثر ہے کہ فوری آرام نہیں دیتی کچھ وقت لگاتی ہے۔ پیٹ اور گردے کی جھلیوں میں جو بیماریاں ہیں وہ دو طرح کی ہیں ایک تو یہ کہ اچانک انفلیمشن ہو اس سے پانی تیزی سے بہنا شروع ہو جائے۔ گردے میں انفلیمشن ہو تو بعض دفعہ دس دس پندرہ منٹ کے بعد پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں میں انفلیمشن ہو اور کھلے پانی والے اسہال لگ جائیں۔ یہ تو وہ حالتیں ہیں جن میں ایپس اپنا اثر دکھائے گی اور بعض دفعہ جلدی دکھا دیتی ہے لیکن کرانک کی علامت میں مثلاً انتڑیوں کی تکلیف جو کھلے پانی کے اسہال میں تبدیل نہ ہو مگر ہوا بہت بنے اور ہر وقت ایک بے چینی رہے۔ اور بائیں طرف تشنج کا احساس رہے تو ایپس اثر دکھاتی ہے زیادہ لمبا دیر نہیں لگاتی مگر فوراً بھی نہیں دکھاتی۔ دو تین دن کھلانی پڑے گی۔ گردے میں اگر انفلیمشن فوری نوعیت کی ہے تو جلدی اثر دکھائے گی اور اگر میوکس میمبرین اندر کی جھلیاں گل رہی ہوں تو کچھ وقت لے گی۔ لیکن ایک دفعہ گردے میں جب یہ کام شروع کر دے تو پھر اکیلی ہی کافی ہے۔ اس کے فالواپ کی ضرورت نہیں۔ ایپس ایسے موقعوں پر لمبا اثر دکھاتی ہے۔

ایک عام اصول یہ عام اصول یاد رکھیں کہ جہاں علامتیں لمبی ٹھہریں وہاں دوائی بھی لمبا اثر دکھاتی ہے۔ آنکھوں کے نیچے سوجن اگر گردے سے متعلق ہو تو دو دو تین تین سال اثر چلتا ہے مگر مستقل علاج کر دے گی۔

ایک اور اصول ایک اور اصول بھی یاد رکھیں جو بیماریاں آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں ان کو فوری طور پر دور نہیں کیا جا سکتا۔ وہ ٹشوز کے اندر گہری تبدیلیوں کے نتیجے میں ہوتی ہیں۔ اور ان کو آناً فاناً دور کرنا ایک غیر حقیقی بات ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ ایپس سے دس دن کے بعد پیشاب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر یہ کچھ دیر اضافہ رکھتی ہے۔ پھر سکون دے دیتی ہے گردے کو۔ اثر دکھاتی رہتی ہے۔ پھر چھ ماہ سال دیتے رہیں۔ پہلے ۳۰ میں کچھ عرصہ دیں۔ پھر جب ابتدائی علامتیں صاف ہو جائیں تو ۲۰۰ میں کر دیں ہفتہ دس دن میں ایک دفعہ اور اس کے بعد پھر مہینے میں ایک دو بار ۱۰۰۰ میں دے دیں۔ پھر آخری ڈوز ایک لاکھ میں دیکر کیس بند کر دیں۔

اس طرح جب علاج کیا جاتا ہے تو ایک مستقل دفاع اس زہر کے مقابلے پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایسے مریض کو اگر شہد کی مکھی کاٹے تو بہت معمولی سا اثر ہوتا ہے کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی۔

بھڑ کاٹنے کا چٹکلہ بھڑ کاٹنے کی دوا۔ چٹکلے والا نسخہ۔ آم کا بور ہم بچپن میں ہاتھوں اور چہرے وغیرہ پر ملا کرتے تھے اس سے جہاں ملا ہو وہیں تک اثر رہتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ اس کو ملنے کے باوجود مجھے ایک دفعہ بھڑ کاٹے۔ جہاں جہاں کاٹے بہت تکلیف ہوئی۔ لیکن اگر اس جگہ وہی ہاتھ لگا دیں آپ انگلی رکھ دیں تو کچھ دیر بعد دردیں سکڑتے سکڑتے وہیں جمع ہو جاتی ہیں اور غائب ہو جاتی ہیں۔

اس لئے یہ عجیب الرجی ہے جس کا ہومیوپیتھک اثر بھی ہمیشہ جلد میں رہتا ہے اور کبھی دھل کر صاف نہیں ہوتا۔

ایک دفعہ حضرت امام جماعت کو احمدیہ الثالث نے مجھے بتایا کہ بھڑ کے کاٹنے کا علاج میں کر سکتا ہوں جس کو مرضی ہو بتاؤ انگلی رکھوں گا ٹھیک ہو جائے گا۔ مجھے یاد آیا میں نے بھی یہ کیا تھا۔ مگر ایک کنفیوژن تھا کہ اس کے باوجود بھڑ کاٹتا تھا اور اثر نہ ہوتا تھا۔ میں نے پوچھ لیا۔ تو آپ نے فرمایا ہاں یہ بات ٹھیک ہے مگر انگلی رکھنی ضروری ہے وہاں۔ اس کے ذریعے اثر منتقل ہوتا ہے۔ پھر میں نے اپنے اوپر تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ بھڑ کاٹا تو میں نے فوراً انگلی رکھی۔ تھوڑی سی درد ہوتی ہے مگر پھر درد سکڑنی شروع ہوئی اور یہاں پہنچ کر جس طرح باہر نکل جائے اور اس کے بعد کوئی ورم نہیں۔ پھر میں نے دوسرے مریضوں پر بھی یہ استعمال کیا۔ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ بور ملے مجھے کوئی تیس چالیس سال ہو چکے تھے۔ اور اس کا اثر نہ صابن سے دھلا نہ کسی اور چیز سے یہ موجود ہے۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ یہ روحانی نظام ہے۔ یعنی روحانی مذہبی معنوں میں نہیں اللہ تعالیٰ نے جو روح پیدا فرمائی ہے اس کو ایسی حیرت انگیز صلاحیتیں بخشی ہیں کہ اس کی کنہ کو کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اور جس جگہ اس نے محسوس کیا اس جگہ اثر روح کی یادداشت میں ہے۔ اور وہی متاثر ہوتی ہے۔

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

JAPAN - KOBE UPDATE

کوبے میں احمدیہ کیمپ سب سے بڑا امدادی کیمپ ہے

لندن: ۲۸- فروری- مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام جاپان- کوبے اپ ڈیٹ میں ابتداءً میں کیوتو یونیورسٹی جاپان کے پروفیسر نتس یاما صاحب سے بات کی جنہوں نے ذکر کیا کہ آج کل کوریا کی جماعت احمدیہ کے نیشنل صدر مسٹر ابراہیم لی یہاں آئے ہوئے ہیں- چونکہ پروفیسر نتس یاما کورین زبان جانتے ہیں اس لئے انہوں نے مکرم ابراہیم لی صاحب سے کورین زبان میں گفتگو کی-

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ کورین زبان میں ہونے والی گفتگو کی تفاصیل وہ بیان نہیں کرسکتے- تاہم مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ مکرم ابراہیم لی صاحب بہت سی زبانیں جانتے ہیں- اور ہمارے لئے خوشی کی بات ہے کہ وہ اردو زبان بھی شستگی اور روانی سے بولتے ہیں-

مکرم ابراہیم لی صاحب نے اس گفتگو کے آخر میں اردو میں بھی نہایت اہم اور ایمان افروز باتیں بتائیں- انہوں نے کہا کہ میں یہاں آکر احمدیہ کیمپ کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوا ہوں- اس وقت کوبے میں متعدد رضا کار تنظیموں کے امدادی کیمپ قائم ہیں- ان سب میں سے جماعت احمدیہ کا کیمپ سب سے بڑا ہے- یہاں سے امدادی اشیاء کپڑے اور دیگر سامان مہیا کیا جاتا ہے- اور اس کیمپ کی خاصی بات یہ ہے کہ یہاں پر گرما گرم کھانا متاثرین کو کھلایا جاتا ہے- اس کے علاوہ ادویات کا بھی انتظام ہے- یہاں سائیکلوں کی مرمت کا کام بھی کیا جاتا ہے- احمدی رضاکاروں کے ساتھ ساتھ جاپانی رضاکار بھی خدمت میں مصروف ہیں- جاپان کے ٹی وی سٹیشنوں' اخبارات' اور ریڈیو میں احمدیہ کیمپ کے بارے میں کثرت سے ذکر کیا گیا ہے- اور ہمیں اس ذکر سے خوشی یہ ہے کہ احمدیت کا نام جاپان میں خوب خوب متعارف ہو رہا ہے- اللہ کا شکر ہے کہ احمدیہ کیمپ کو یہاں بہت خدمت کا موقع مل رہا ہے-

آخر میں مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ بدھ یکم مارچ کو ریڈیو جاپان کے اردو پروگرام میں پاکستان کے وقت کے مطابق صبح ۸ بجے احمدیہ کیمپ کے بارے میں ایک تفصیلی پروگرام نشر کیا جائے گا- یہ پروگرام اسی روز شام کو پاکستان کے وقت کے مطابق ساڑھے پانچ بجے دوبارہ نشر کیا جائے گا-

---

بقیہ صفحہ ۴

پیٹ کی ہوا کی ایک دوا

پیٹ کی ہوا ایک دوا میں بہت پائی جاتی ہے- ایلوز- ایپس کی انتڑیوں کی علامات یہ ہیں- اگر کھردرا سا احساس انتڑیوں میں ہے بے چینی ہے ہلکی ہلکی درد ہے جو بڑی درد نہیں بنتی تشنج نہیں ہوتا بلکہ مستقل خراش سی رہتی ہے- اور جب وہ بڑھ جائیں تو بہت پانی والے اسہال میں تبدیل ہو جاتی ہے- اور جب نہ ہوں تو کچھ خشکی کی طرف مائل ہے- اگر ایسے مریض کو قبض توڑنے کی دوا ساتھ نہ دی جائے تو میلان قبض کی طرف ہو جائے گا- پس دو انتہاؤں کے درمیان مریض رہتا ہے یا قبض جو چند دن رہے گی اور پیٹ میں دکھن کا احساس ضرور ساتھ رہے گا- عمومی خشکی اور دکھن پھر ایک دم یوں معلوم ہوتا ہے کہ انتڑیوں کے باہر کے حصے چھل جاتے ہیں- اس وقت پھر وہ بڑی تیزی سے پانی بہانے لگتے ہیں- اور پھر وہ اسہال بن جاتے ہیں- ان میں کئی کئی اسہال آتے ہیں-

ایپوسائینم میں بھی نمایاں کھلے اسہال- اگر یہ اسہال بند ہوں تو جوڑوں کی دردیں پیدا ہو جاتی ہیں-

گردے کی تکالیف میں آہستہ اثر

گردے کی تکلیفوں میں نسبتاً مزمن علامتیں ایپس میں پائی جاتی ہیں وہ یہ ہیں نسبتاً تھوڑا پیشاب' اور خون کے ذرات بھی اس میں آتے رہتے ہیں- یہ اگر لمبا عرصہ پائی جائیں تو اس کا مطلب ہے یہاں ایپس مزمن ہو گئی ہے- ایسی صورت میں ضروری نہیں ہے کہ آنکھ کے نیچے ھلپلی ورم ہو- ایسے مریضوں کو جن کو تھوڑی بہت ہومیو پیتھی کی پہچان ہو وہ کہتے ہیں کہ اس کی علامت موجود نہیں ہے حالانکہ ان کو پتہ نہیں کہ ہر علامت ہر مرض کے نتیجے میں پیدا نہیں ہوتی- گردے کی تکلیف آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے- اور جب اصل علامتیں دکھاتی ہے تو اکثر ایسا مریض پھر ٹھیک ہی نہیں ہوتا- اس لئے بروقت صبر کے ساتھ لمبا عرصہ علاج کرنا پڑتا ہے- اس میں گرمی سے علامات کا بڑھنا ہوتا ہے-

بچوں کے بستر میں پیشاب کا علاج

ایپس کو بعض ڈاکٹر بچوں کے بستر کے پیشاب کے علاج میں بھی استعمال کرتے ہیں مگر ایپوسائینم سے اس کا گہرا تعلق ہے- بستر کے پیشاب میں ایک دوا دی جاتی ہے ایکوزیٹم- Aqusitum لیکن بہت کم فائدہ ہوا ہے-

پیشاب کے لئے ہومیو پیتھک دواؤں میں ایکوزیٹم کو چوٹی کی دوا سمجھا جاتا ہے مگر میرے علم کے مطابق شاذ کے طور پر فائدہ دیتی ہے- جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی پروونگ نہیں ہوئی اور ہمیں علامتوں کا صحیح پتہ نہیں- جب پتہ ہی نہیں تو تک والی بات ہے مگر اس میں بھی کم کام آتی ہے- اس کے بدلے پھر میں نیٹرم میور اور کالی فاس 6x میں دیا کرتا تھا- وہ ایکوزیٹم سے زیادہ کام آتی ہے-

ایپوسائینم اس کے لئے بہت اچھی دوا کہی جاتی ہے- میں نے استعمال نہیں کی آپ کرکے دیکھیں- ایپوسائینم ۳۰ کو اچھا اثر دکھانا چاہئے-

بچوں کے بستر میں پیشاب کا ٹوٹکا

میں نے اس کا ایک ٹوٹکا خود ایجاد کیا ہے اور وہ کافی مفید دیکھا ہے- میرا یہ تاثر ہے کہ اکثر جب بچہ سیدھا کمر کے بل لیٹا ہوتا ہے- تو گہری سکون کی نیند آجاتی ہے اس وقت پیشاب بستر میں نکلنے کا زیادہ امکان ہے- اس کا علاج میں نے سوچا کہ کمر کے پیچھے ازار بند میں موٹی گانٹھ دے دی جائے- تو جب وہ سوتے میں سیدھا لیٹے تو گانٹھ چبھنے سے آنکھ کھل جائے- یہ فارمولا میں نے بہت کامیاب دیکھا ہے-

ریوڑیاں کھانا بھی اس کا علاج سنا ہے مگر فائدہ نہیں دیکھا- بچے یونہی کھاتے رہتے ہیں-

عورتوں میں جریان خون

عورتوں میں جریان خون بعض دفعہ بہت تکلیف دیتا ہے- ماہواری کا عرصہ لمبا ہونے کے علاوہ بیچ میں بھی خون چھلکتا ہے اور سخت کمزوری پیدا کرتا ہے- یوٹرس کے متعلق ایپس کا چوٹی کا استعمال ایسے لمبے مینسز میں ہے جو وقت زیادہ لیں- عموماً بے چینی رہے گی- عام ماہواری کا خون رستا ہوا لمبے عرصے تک جاری رہے گا- مگر زیادہ نہیں- یہ نفاس بھی نہیں ہے اچانک چھلکتا ہے اور بہت زیادہ ہو جاتا ہے- یہ مخصوص علامت ہے- اگر ایسا ہو اور جسم ٹھنڈا ہو تو ایپوسائینم اس کی جگہ استعمال ہوگی- یہ دو دوائیں اتنی ملتی ہیں کہ بعض دفعہ ایک دوسری سے پہچان مشکل ہے-

جریان خون کی علامتوں میں فاسفورس ہے- اس کا جریان خون سے ویسے ہی بہت تعلق ہے- لیکن اگر خون سرخ ہو تو فاسفورس کام آتا ہے- اگر سیاہ ہو تو پھر کام نہیں آتا- اس کی بجائے ایک دوا ہے ہامیلس وہ زیادہ موزوں ہے- اگر کرانک ہو اور مزمن طور پر جھلیاں خراب ہو چکی ہوں اور کالا خون بدبودار نکلے تو اس کے لئے دوا ہے ایمونیم کارب- ایپس میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے- لیکن ایپس میں خون کا سرخ ہونا ضروری نہیں- یہ فرق یاد رکھیں-

دوسری جو دوائیں ہیں وہ ہیں ایسی کاک اور لیکیسز میں سیاہی مائل خون ہوگا- لیکیسز کا زیادہ تعلق Venious پوائزنگ سے ہے- اور فاسفورس اور ایسی کاک دونوں میں خون سرخ ہوتا ہے-

خون چھلکنے کی حیران کن ادویہ

ایک اور دوا ہے خون چھلکنے کے علاج میں اس کا نام ہے ملی فولیئم- ملی فولیئم ۳۰ اور فاسفورس کا بہت دفعہ حیرت انگیز اثر ہوا ہے- ہمارے کیپٹن سعید صاحب ہوتے تھے ایک دفعہ آدھی رات دو بجے کال آئی- کیپٹن صاحب کی حالت خراب ہے فوراً پہنچو- تو میں اپنی دوائیوں کا ڈبہ ساتھ لیجایا کرتا تھا- وہاں جاکر دیکھا تو لگتا تھا ایک نہیں کئی بکرے ذبح ہوئے ہوئے ہیں- سارا فرش خون سے چمکتا ہوا تھا- تین چادریں بھری ہوئی اور ان کا رنگ سفید پڑ گیا تھا- خون بند نہیں ہو رہا تھا- تو اس وقت میرے پاس سوچنے کا وقت تھا ہی نہیں اور نہ ہی انہیں بولنے کی طاقت تھی- اور منہ سے بھی خون آرہا تھا- میں نے اس وقت خون والے منہ ہی میں فاسفورس اور ملی فولیئم ملا کر ڈال دی- اور وہاں بیٹھ گیا ۵- ۱۰ منٹ کے اندر خون آنا بند ہو گیا- پھر میں اور بیٹھا رہا کچھ دیر- کمرے کی صفائی شروع کرائی بستر نیا بدلا- آرام سے سو گئے- دوسرے دن کہنے لگے کہ بالکل ٹھیک ہوں- اس کے بعد کافی عرصہ زندہ رہے- اور کبھی ان کو خون نہیں آیا- میں سمجھتا تھا عارضی اثر کی دوائیں ہیں مگر فاسفورس بہت گہرا اثر رکھنے والی ہے-

فاسفورس ہڈیوں کی گہری دوا

فاسفورس ہڈیوں کی گہری دوا ہے- ہڈیوں کے کینسر کا جس کے متعلق ایلو پیتھک چوٹی کا علاج ہو چکا تھا اور ڈاکٹر جواب دے چکے تھے- اس کو ۳۰ سے ٹھیک کیا- عجیب بات تھی پاؤں کی ہڈی گل کے اتنی نازک ہو گئی تھی کہ دباؤ ڈالیں تو کریک ہو سکتی تھی- وہ بیساکھیوں پر چلتا تھا- وزن کم ہو رہا تھا- کینسر خصوصاً ہڈی کے کینسر میں لازماً وزن کم ہوتا ہے- بعض کینسروں میں چونکہ پانی جسم میں اکٹھا ہو رہا ہوتا ہے اس لئے پتہ نہیں لگتا لیکن صحت مند بدن ضرور کم ہو رہا ہوتا ہے کینسر میں یہ پکی بات ہے- اس کو فاسفورس ۳۰ میں دی اور ایک مہینے کے بعد رپورٹ کرنے کو کہا- اس کو کہا کہ لازماً روزانہ اپنا وزن کرو- اگر وزن کم ہونا بند ہو گیا تو جاری رکھو- مہینے کے بعد آئے کہا وزن گرنا بند ہو گیا ہے- بھوک لگنی شروع ہے پیشاب ٹھیک ہو گیا ہے- تین مہینے کے اندر اندر بیساکھیاں چھٹ گئیں ٹانگ موٹی ہو گئی- آٹھ دس سال اسی حالت میں انہوں نے کام کیا- پھر ان کو دماغ کا کینسر ہوا- ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا- اس کا ہومیو پیتھک علاج کیا- ہفتہ دس دن کے بعد بے ہوشی ختم ہو گئی- بہتر ہونے شروع ہو گئے میں نے صرف فاسفورس کا اضافہ کیا- غلطی کی تھی چھوڑنا نہیں چاہئے-

کینسر میں یہ رجحان ہے کہ دوبارہ آتا ہے اس طرف ۵' ۵- ۷' ۷ سال چھوڑ کر پھر واپس آتا ہے- کینسر میں بھی یہی رجحان ہے اس لئے دوا بند نہیں کرنی چاہئے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

محترم مولانا محمد منور صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

جناب مدیر صاحب روزنامہ الفضل۔ ربوہ

برادرم محترم مولانا عبدالکریم صاحب شرما۔ حال لندن نے ۶۔ مارچ ۱۹۹۵ء کے الفضل میں یوگنڈا (مشرقی افریقہ) میں چھپنے والی ایک کتاب کے بارہ میں وضاحت فرمائی ہے۔

میں نے بھی جب برادرم مکرم مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح کا مضمون بعنوان "کاوش" ۲۰۔ دسمبر ۱۹۹۴ء کے پرچہ میں پڑھا تھا تو خیال آیا تھا کہ تصحیح کے لئے قلم اٹھاؤں۔ مگر اس وقت صحت کی کمزوری کی وجہ سے دست و قلم نے تعاون نہ کیا۔ اور خط کا معاملہ معرض التواء میں پڑ گیا۔

برادرم ذبیح صاحب نے لکھا تھا کہ اس کتاب کا ترجمہ لوؤ زبان میں یوگنڈا میں شائع کیا گیا تھا۔ یہ صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ مولانا شرما صاحب نے وضاحت فرمائی ہے۔ یہ کتاب لانگو زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرائی گئی تھی۔

زبان دان تو نام ہی سے شناخت کر سکتے ہیں کہ یہ کتاب لانگو زبان میں چھپی ہے۔ کیونکہ لوؤ زبان میں "رسول مقدس" کا ترجمہ Jaote Maler ہونا چاہئے تھا۔ حالانکہ مولانا ذبیح صاحب نے ان الفاظ کا ترجمہ Anebi Maleng لکھا ہے۔ یہ زبان یوگنڈا کے قبائل لانگو اور اچولی ہی سمجھ سکتے ہیں۔ لوؤ قبیلہ کا کوئی فرد اسے سمجھ نہیں سکتا۔

مجھے ۱۹۴۸ء میں جب نیانزا پراونس میں مربی کے طور پر تعینات کیا گیا۔ تو ضلع کسوموں میں چند تحصیلوں میں لوؤ قبیلہ آباد تھا۔ ہماری جماعت کے افراد چونکہ بالعموم لوؤ قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے عوام الناس سے رابطہ قائم کرنے کے لئے لوؤ زبان سیکھنی پڑی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی اس میں اچھی دسترس حاصل ہو گئی۔ عبادات۔ خطبات اور دعوۃ الی اللہ میں اس سے آسانی پیدا ہو گئی۔

مشرقی افریقہ میں جتنی کتب لوؤ قبیلہ کے بارہ میں شائع ہوئی ہیں۔ ان میں اسے ایک Nilotic Race قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح لانگو اور اچولی قبائل بھی خطہ نیل سے ہجرت کر کے یوگنڈا میں آ رہے تھے۔ لوؤ قبیلہ ان دونوں قبائل کو یوگنڈا میں چھوڑ کر کینیا کے بہت سے علاقے میں آباد ہوا۔ بظاہر چونکہ ان تینوں قبائل کا اصل وطن خطہ نیل تھا۔ اس لئے بعض دفعہ ان تینوں کو ایک ہی سمجھ لیا جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ لوؤ قبیلہ کی زبان اور رسم و رواج دوسرے دونوں قبائل سے مختلف ہیں۔ بہت تھوڑے الفاظ باہم مشترک ہیں۔ جیسے ہمارے ہاں سرائیکی اور سندھی زبانوں کے کچھ الفاظ ملتے جلتے ہیں۔ اصل میں لوؤ اور لانگو زبانیں الگ الگ مستقل اور آزاد زبانیں ہیں۔ لوؤ زبان میں سیرت کی کسی کتاب کا ترجمہ اب تک شائع نہیں ہوا۔ نہ حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب کی کتاب کا۔ نہ حضرت امام ثانی کی کسی کتاب کا۔

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی۔ تحریر کرتے ہیں۔

امید ہے آپ خدا کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت ہوں گے۔

اس بار کیا ہر بار جب بھی اخبارات کا پیکٹ دیر سے ملتا ہے تو دل میں عجیب وسوسے آتے ہیں اور پھر ڈھیروں دعائیں فضا میں متحلل ہو جاتی ہیں کہ خدا خیر کرے خدا تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور آپ کو اور آپ کے معاونین کو صحت و سلامتی دے۔ اس بار ۱۵۔ سے ۲۱۔ جنوری کی اخبارت کا پیکٹ ۱۳۔ فروری کو ملا۔ اگرچہ زیادہ لیٹ تو نہیں ملا لیکن کچھ ایسی عادت سی ہو گئی ہے۔ یا کہنا چاہئے۔ کہ اگر مسلسل نہ ملیں تو عجیب بے چینی سی محسوس ہوتی ہے۔ اور گھر میں اداسی سی چھا جاتی ہے۔ اور جب اخبارات آ جائیں تو پھر سکون سا چھا جاتا ہے۔ میری اہلیہ صاحبہ اور بیٹی اور خاکسار الگ الگ اخبارات لے کر مطالعہ کرتے ہیں۔ اس بار کے پیکٹ میں مکرم و محترم بشیر احمد رفیق صاحب کے دو مضامین جو موتیوں سے جڑے ہوئے تھے۔ پڑھنے کو ملے۔ ایک تو تھا مکرم عبدالعزیز دین صاحب کے ذکر خیر سے متعلق۔ اور دوسرا ان کی اپنے زندگی وقف کرنے سے متعلق۔ خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو یونہی "سلطان القلم" کا لقب عنایت نہیں فرمایا۔ بلکہ ایک عظیم شہزادوں اور شہزادیوں کی فوج بھی عنایت فرما کر آپ کے سلطانیت کے مقام کو رہتی دنیا تک روشن اور منور کر دیا۔ میں مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب کا ذکر رہا تھا۔ خدا انہیں ہمیشہ خوش و خرم رکھے آمین M.T.A پر ان کا انداز بیان دلوں کو موہ لینے والا ہوتا ہے۔ "تاریخ کا ایک ورق" کو جب آپ بیان کرتے تھے تو گویا ہر بار ماضی کی یادوں میں اتر کر خود اسے دیکھ رہے ہیں۔ یہ کمال بھی ہر ایک کو حاصل نہیں ہوتا۔ میں آپ سے یعنی مکرم و محترم موصوف سے عرض کروں گا کہ جس طرح آپ نے مکرم عبدالعزیز دین صاحب کا ذکر یاد رفتگان میں کیا ہے ایسے اور بھی حسین و جمیل وجود بیت فضل لنڈن کے گرد جوار میں آپ کو ملیں گے جن کی اولادیں آج بیت کی حسین رونق کو دوبالا کر رہی ہیں ان کے حالات کو بھی قلم بند کریں۔ اور نئی احمدی نسل کو ان سے آگاہ کریں۔ یہ ہمارا تاریخی ورثہ ہے جو ہمیشہ کے لئے قلم بند ہونا چاہئے۔ پیشگی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ الفضل کے ہر لکھاری کے قلم میں برکت عطا فرمائے۔ ایک اور مضمون جس کا ذکر کرنا اور داد تحسین دینا ضروری ہے وہ ہے مکرمہ و محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ کا معاشرہ کے متعلق۔ کس قدر آسان الفاظ میں سچی اور گہری حقیقتوں کو پیش کیا ہے۔ کاش دنیا والے ہماری اخبارات کا مطالعہ کریں اور ان روشنوں سے منور ہوں جو انہیں سچائی اور امن اور اطمینان کی طرف لے کر جائیں گی اور ان کے گرداندھروں کے جو خول ہیں اتر جائیں گے۔ بے چینیاں اور گھبرائیں دور ہو جائیں گی۔ بہت ہی پیارے انداز میں نصائح کی گئی ہیں۔ خدا کرے ہر پڑھنے والا اپنی استعداد کے مطابق اس سے فائدہ اٹھائے۔ آخر پر آپ کی صحت کے لئے اور درازی عمر کے لئے ایک بار پھر بہت بہت دعائیں۔

مکرم محمود احمد صاحب آسٹریلیا سے رقم طراز ہیں:۔

"جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اساتذہ اور خصوصاً احمدی اساتذہ کی تربیت کا رنگ ڈھنگ تو بالکل نرالا ہے۔ محترم میر داؤد احمد صاحب کو اساتذہ کی عزت و احترام کا بہت پاس تھا۔ ایک دفعہ ہائیکنگ میں حضرت ماسٹر عطا محمد صاحب کو ساتھ لے جانا تھا۔ بعض طلباء نے کہا کہ اتنے معمر ہیں ساتھ کس طرح چلیں گے تو میر صاحب خفا ہوئے۔ اور کہا کہ ان آنکھوں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کو دیکھا ہوا ہے۔ اس لئے یہ بابرکت شخص تمہارے قافلے میں ہوں گے تو دعا کا خزانہ ساتھ ہو گا۔ اللہ اللہ کیا عمدہ و پاکیزہ سوچ ہے۔"

محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ لاہور سے لکھتی ہیں۔

مکرم و محترم بھائی نسیم سیفی صاحب

خدا کرے آپ سب بخیر و عافیت ہوں۔ طوفان حوادث میں آپ الفضل کی کشتی جس طرح چلا رہے ہیں خدا تعالیٰ آپ کو اجر دارین عطا فرمائے۔ الفضل کے بارے میں کسی کی سوچ پر پہرہ نہیں بٹھایا جا سکتا۔ اور انسان ہر ایک کو خوش بھی نہیں رکھ سکتا۔ خدا تعالیٰ آپ کی تائید و نصرت فرمائے۔

آپ نے الفضل کے کسی پچھلے شمارے میں ذکر کیا تھا کہ حیدر آباد دکن کے ایک صاحب ایک مخلص احمدی محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب کی تصویر قائداعظم کے ساتھ کھینچی ہوئی مجھے دے گئے۔ جس پر آپ نے لکھا تھا غالباً یہ پہلی تصویر ہے جو کسی احمدی کی قائداعظم کے ساتھ کھینچی گئی ہے۔ چونکہ الفضل آئندہ تاریخ کا حصہ بنیں گے اس لئے تاریخی ریکارڈ درست کرنے کے لئے اطلاعاً عرض ہے کہ والدہ محترمہ بیگم شفیع احمد جو پہلی (۔) صحافیہ تھیں اور تحریک پاکستان کی ایک سرگرم رکن ان کی متعدد تصاویر قائداعظم کے ساتھ ہیں مسلم اخبار نویسوں کی کوئی کانفرنس اور تقریب ایسی نہیں ہے جس میں والدہ موجود نہ ہوں۔ بلکہ قائداعظم انہیں ہمیشہ عزت کی جگہ عنایت کرتے تھے ان کی صحافیانہ خدمات اور تحریک پاکستان کی خدمات کے سلسلے میں ان پر مفصل مضمون اور تصاویر میں جلد اشاعت کے لئے بھیجوں گی۔ جنگ کے میر خلیل الرحمان کی وفات اور برسی پر قائداعظم کے ساتھ ان کی جو تصاویر اخبار جنگ میں شائع ہوتی رہی ہیں اس میں والدہ محترمہ بیگم شفیع برقع میں کھڑی ہیں جن کو مخاطب کر کے قائداعظم سوال کا جواب دے رہے ہیں والدہ کے پیچھے میرے بھائی کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ تحریک پاکستان کے بارے میں جس قدر نمائشیں لگتی ہیں سب میں ہی والدہ کی تصاویر قائداعظم کے ساتھ نظر آتی ہیں۔ اگرچہ تاریخ پاکستان لکھتے ہوئے انہیں ایک احمدی عورت کر کے ان کو نظرانداز کر دیا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کے قلم کو صحت و تندرستی سے رکھے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر ۲۹۹۳۶ میں عطیۃ الحئی شمس بنت ڈاکٹر محمد جلال شمس قوم احمدی پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہدی آباد نا ہے جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱۱-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات (زنجیر۔ بالیاں۔ جوڑی ایک انگوٹھی) مالیتی۔ DM ۲۳۰ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۔ مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیتہ الحیٔ شمس ساکن مہدی آباد نا ہے جرمنی گواہ شد نمبر۱ محمد جلال شمس والد موصیہ گواہ شد نمبر۲ صوفی نذیر احمد وصیت نمبر۱۰۰۹۱۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۱

I Syuhud Abdi Hadist s/o A. Dimyati

پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۶۷-۴-۲۱ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۳-۵-۲۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ مکان مع زمین واقع انڈونیشیا مالیتی ایک کروڑ روپے۔ ۲۔ زمین برقبہ۔ ۲۰۰ مربع میٹر۔ مالیتی۔ ۲۰۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Syuhud Abdi Hadist انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Manta.A. Sumawijaya انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Syari Fuddin انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۲

I Oleh Solehuddin Mahmud Ahmad s/o Tibin

پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت ۱۹۸۷-۶-۱۵ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۴-۸-۳۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ A.OX Valuing ۱۵۰۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۲۶۵۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Oleh Solehuddin Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Sukrawinata s/o Ursin انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ مبارک احمد ولد Sukawinata انڈونیشا۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۳ میں رحمت اللہ چوہدری ولد H.Chalil پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال بیعت ۱۹۷۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۲۰۰ مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔ ۹۰۰۰۰۰۰ لاکھ روپے۔ اور کار مالیتی۔ ۴۰۰۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۲۰۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رحمت اللہ چوہدری انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Abdul Munoim ولد عبدالواحد صاحب انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Manta. A. Sumawijaya ولد عبدالرحیم صاحب انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۴

I Salman Al Farisi s/o Gazab Syaruf

پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت ۸۶-۱۰-۱۳ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ موٹر سائیکل وسپا مالیتی۔ ۱۳۰۰۰۰۰ روپے۔ ۲۔ ٹی وی رنگین ۱۴ انچ مالیتی۔ ۵۰۰۰۰۰ روپے۔ ۳۔ پنکھا وغیرہ گھریلو استعمال کی اشیاء مالیتی۔ ۱۱۵۰۰۰ روپے۔ اور فرنیچر وغیرہ مالیتی۔ ۲۵۰۰۰۰ روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ ۲۱۶۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۲۴۵۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Salman Al Farisi انڈونیشیا گواہ شد نمبرا عبدالجید Djas انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Apit Priatna.Sh انڈنیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۵

I Mrs. Waway Roswati w/o Salman Abforisi

پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۸۴-۷-۷ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۳-۴-۱۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند۔ ۶۰۰۰۰۰ لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۵۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs.Waway Roswati انڈونیشیا گواہ شد نمبرا عبدالجید Tgk.Djubbah s/o Djas انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Apit Priyatan Momon Ahmad Makmum انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۶

I Mrs. Mariana Boru Damanik w/o Muhammad Num Saragih

انڈونیشیا پیشہ Physilian عمر ۶۶ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۱-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ زمین واقع انڈونیشیا برقبہ ۹۰۰ مربع میٹر مالیتی۔ ۲۲۵۰۰۰۰ لاکھ روپے۔ اور حق مہر۔ ۱۰۰۰۰ ہزار روپے۔ کل جائیداد۔ ۲۲۶۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۰۰۰۰۰ لاکھ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Mariana Boru Damanik انڈونیشیا گواہ شد نمبرا عبدالواحد Saib Damanik S/o Damanik انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Prayitno s/o Kgetomejo انڈونیشیا۔

○ عمومی تعلیم میں واقفین (نو) بچوں کی بنیاد وسیع کرنے کی خاطر جو ٹائپ سیکھ سکتے ہیں ان کو ٹائپ سکھانا چاہئے۔ اکاؤنٹس رکھنے کی تربیت دینی چاہئے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اطلاعات و اعلانات

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

○ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت کل پاکستان سائنس ماڈلز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلہ کے پہلے مرحلہ میں ضلع جھنگ کے تمام کالجز (برائے طالبات) کے سائنس ماڈلز کا مقابلہ مورخہ ۱۳۔ اکتوبر ۹۴ء کو جھنگ شہر میں منعقد ہوا جس میں گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے پانچ ماڈلز پیش کئے اور تمام ماڈلز آخری مقابلہ کے لئے منتخب ہوئے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱- فزکس Fission Reaction اول انعام سرٹیفکیٹ بمع ۵۰۰ روپیہ نقد

۲- کیمسٹری Graphite Model دوم انعام سرٹیفکیٹ بمع ۵۰۰ روپیہ نقد

۳- بائیالوجی۔ Z-Scheme of light Reaction دوم انعام سرٹیفکیٹ بمع ۵۰۰ روپیہ نقد

۴- بائیالوجی Arterial System دوم انعام سرٹیفکیٹ بمع ۵۰۰ روپیہ نقد

۵- بائیالوجی Tension Theory سوم انعام سرٹیفکیٹ بمع ۵۰۰ روپیہ نقد

اس مقابلہ کا آخری مرحلہ ۸۔ جنوری ۹۵ء تا ۱۲۔ جنوری ۹۵ء کل پاکستان سائنس میلہ فیصل آباد میں منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل طالبات نے انعامات حاصل کئے۔

۱- ناعمہ عفت، صائمہ عزیز، بشریٰ نصیرہ۔ بائیالوجی ماڈل Z-Scheme of Light Reaction دوم۔ سرٹیفکیٹ بمع نقد انعام

۲- تہمینہ ثمین، عشرت جہاں، غلام زہرہ۔ بائیالوجی ماڈل۔ Arterial System سوم۔ سرٹیفکیٹ بمع نقد انعام

۳- شمائلہ نثار غوری، صدیقہ شعیب۔ بائیالوجی ماڈل۔ Fluid Mosaic چہارم۔ سرٹیفکیٹ بمع نقد انعام۔

۴- امتہ النور اجالا، مبارکہ بشریٰ۔ کیمسٹری۔ Hydrogen Bonding چہارم۔ سرٹیفکیٹ بمع نقد انعام۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طالبات اور ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گمشدہ پرس

○ ایک پرس (رنگ نیلا۔ سبز و پیلا) بیت اقصیٰ ربوہ میں گم ہوگیا ہے۔ جس کسی کو ملا ہو وہ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

میاں محمد افضل

۲۸۱ فیروزپور روڈ لاہور۔ فون 856756

تبدیلی نام

○ ثمرہ رزاق بنت عبدالرزاق کا نام بدل کر قرۃ العین بنت عبدالرزاق رکھا گیا ہے۔ اس لئے اب اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔

عبدالرزاق شیخ

چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 14- مارچ-1995ء
کل بعد عصر مختصری بارش ہونے سے سردی قدرے بڑھ گئی۔
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی حکومت نے غیر ملکیوں کی رجسٹریشن اور ورک پرمٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملک میں بڑی تعداد میں غیر ملکیوں کی موجودگی کا نوٹس لیا گیا اور اس ضمن میں سخت اقدامات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کو ہنگامی طور پر ان کے ملکوں میں واپس بھیج دیا جائے گا۔ سندھ میں مقیم ہندوؤں کی سرگرمیوں کی تفاصیل بھی طلب کرلی گئی ہیں۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ مکمل بہتری کے لئے ایم کیو ایم سے مذاکرات ہونے چاہئیں۔ مسلم لیگ متحد ہونے کے بعد بھی پی ڈی ایف قائم رہے گی۔

○ چیچہ وطنی میں تحریک جعفریہ کے رہنما ڈاکٹر امداد حسین کو قتل کردیا گیا وہ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد گھر جارہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کردی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم بھاگنے والے نہیں ہیں۔ ہم نے حکمرانوں کے خلاف اعلان جہاد کردیا ہے۔ اس مقدس جہاد میں ہر شہری شریک ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کچھ دیر مزید برسر اقتدار رہی تو آزادی خطرے میں پڑ جائے گی۔ اپنے تبلیغی دورے کے دوران ایبٹ آباد میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر پیر پگاڑا کا گھر اور جان و مال محفوظ نہیں تو پھر کوئی بھی محفوظ نہیں۔ مساجد اور محلے انسانی لاشوں سے بھر چکے ہیں۔

○ وفاقی وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے وفاقی کابینہ کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ دہشت گردوں کی جائیدادیں ضبط کرلی جائیں گی۔ انہیں معاف نہیں کیا جائے گا چاہے وہ سرکاری ملازم ہی کیوں نہ ہوں۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ اب تک ساڑھے تین سو دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ جب سے حکومت نے منشیات کے سوداگروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے کراچی میں امن و امان کی صورت حال سنگین ہونے لگی ہے۔

○ کل جماعتی حریت کانفرنس کی اپیل پر مقبوضہ کشمیر میں پہیہ جام ہڑتال کی گئی جس سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا۔ تمام کاروباری ادارے تعلیمی ادارے سرکاری و نیم سرکاری دفاتر بند رہے۔ یہ ہڑتال چرار شریف کے محاصرے کے خلاف کی گئی۔ حریت پسندوں نے عالمی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ چرار شریف کی درگاہ اور شہر کی ۶۰ ہزار سے زائد آبادی کو بھارتی فوج کے نرغے سے چھڑانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ قصبے کی پہاڑیوں پر مورچہ بند مجاہدین نے اعلان کیا ہے کہ ہم گرفتاری نہیں دیں گے۔ بھارتی فوج اپنا محاصرہ ختم کردے۔ چرار شریف میں بھارتی فوج اور مجاہدین میں زبردست فائرنگ ہوئی۔

○ تحریک جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی اور جمیعت علمائے اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا سمیع الحق نے طویل ملاقات کی۔ ۲۲ مارچ کو دینی سیاسی جماعتوں کا سربراہی اجلاس طلب کرلیا گیا ہے۔ مجوزہ اجلاس میں قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمان، ساجد نقوی، ضیاء القاسمی، عبدالستار نیازی اور طاہر القادری سمیت متعدد رہنماؤں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خاں لغاری نے کہا ہے کہ سماجی ترقی کی عالمی سربراہی کانفرنس کی حتمی دستاویزات میں وہ سب کچھ شامل نہیں کیا گیا۔ جو ہم چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کوپن ہیگن کانفرنس میں پاکستان اور تیسری دنیا کے بنیادی مسائل پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ کانفرنس میں شرکت کے بعد تمام ممالک کیا قدم اٹھائیں گے۔

○ سینیٹ کے چیئرمین مسٹر وسیم سجاد نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کو ہرگز نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

○ گورنر سندھ نے کاروباری طبقہ کو کہا ہے کہ وہ اسلحہ اور گاڑیاں فراہم کریں تو حکومت تھانے قائم کرکے ان کی حفاظت کرے گی۔ اس طرح سے صنعتکار اپنی مدد آپ کے تحت تھانے قائم کرسکیں گے۔ جو سرکاری کنٹرول میں ہوں گے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ پیر صاحب پگاڑا کی رہائش گاہ پر حملہ لسانی فسادات کرانے کے لئے کیا گیا ہے۔ کراچی کے شہری بھائی کو بھائی سے لڑانے کی سازش سے آگاہ ہوچکے ہیں۔

○ لاہور میں گرین ٹاؤن کے سیکٹر ٹو میں دن دہاڑے موٹر سائیکل پر آنے والے دو مسلح نوجوانوں نے فائرنگ کرکے تحریک جعفریہ پاکستان کے سرگرم رہنما سید عارف حسین شاہ کو ان کے بیڈ روم میں ہلاک کردیا۔

○ بلدیہ جھنگ کے سابق چیئرمین مسٹر منیر احمد کالا نے گرفتاری پیش کردی۔ ان کو شیخ اقبال قتل کیس کی تفتیش میں شامل کرلیا گیا ہے۔

○ پیپلز پارٹی ضلع سانگھڑ کے دفتر پر بعض لوگوں کے حملے سے تین رہنما زخمی ہوگئے۔ حملہ آوروں نے دفتر کا ریکارڈ جلا دیا۔

○ وفاقی وزیر تجارت نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگے گا۔

○ کوپن ہیگن کی سماجی ترقی کی عالمی کانفرنس نے غربت کے خاتمے کے لئے ۱۰ نکاتی اعلان منظور کرلیا۔ کانفرنس میں ۱۱۸ ملکوں کے سربراہوں نے شرکت کی۔ جو ایک ریکارڈ ہے۔ تاہم کانفرنس میں غریب ملکوں کے قرضوں پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

○ سرحد کے وزیر اعلیٰ مسٹر آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ ہم کالا باغ ڈیم کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ ہم صوبائی مفادات کا تحفظ کرنا جانتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مسٹر نواز شریف بھی قوم کے سامنے اپنا موقف واضح کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرحد میں بہت سے چھوٹے ڈیم بنائے جائیں گے تاکہ توانائی کے حصول کے ساتھ صوبے کی آمدنی میں بھی اضافہ ہو۔

○ نواب محمد اکبر بگٹی نے کہا ہے کہ جن ۱۴ نشستوں پر ایم کیو ایم کو روکا گیا تھا ان پر دوبارہ الیکشن کرائے جائیں۔

○ پیر صاحب پگارو نے اپنے گھر پر حملے کے بعد کہا ہے کہ اب مجھے بھی حکومت کے خلاف نکلنا پڑے گا۔ ہر چیز کی انتہا ہوگئی ہے۔

○ نوابزادہ نصراللہ خان نے کراچی پر قومی کانفرنس کے لئے سیاستدانوں سے رابطے شروع کردیئے ہیں۔ مصطفیٰ جتوئی۔ ظفراللہ جمالی ذوالفقار علی مگسی اور بلخ شیر مزاری کی طرف سے کانفرنس کی حمایت کی گئی ہے۔

○ امریکی سفارت کاروں کے قاتلوں کی اطلاع دینے والوں کو چھ کروڑ روپے ملیں گے۔ ایسے شخص کا نام مکمل رازداری میں رکھا جائے گا اور اسے پاکستان سے باہر بھی منتقل کیا جاسکتا ہے۔

○ کراچی میں دہشت گردی میں اضافے کی بڑی وجہ ممنوعہ ہتھیاروں کی وافر موجودگی ہے۔

○ صوبہ پنجاب میں طبی تعلیم کی جدید سہولتوں کے لئے میڈیکل یونیورسٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دے دیا جائے گا۔

○ گوجرانوالہ میں ٹی وی اور سٹیج کے اداکاروں کی گاڑی پر حملہ کرکے تین فنکاروں کو زخمی کردیا گیا۔ جماعت اسلامی نے گوجرانوالہ میں سٹیج ڈرامہ بند کرنے کی دھمکی دی تھی۔ حملہ آور کہہ رہے تھے کہ اگر دوبارہ گوجرانوالہ آئے تو زندہ نہ جانے دیں گے۔

○ پسرور میں نامعلوم افراد نے فرقہ وارانہ فساد پھیلانے کی کوشش میں سیالکوٹ روڈ پر بزرگوں کی قبروں کو اکھاڑ دیا۔

○ مسٹر نواز شریف تبلیغی دورے سے واپسی پر مظفر آباد کے راستے مری چلے گئے۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کے خان عبدالولی خان نے کہا ہے کہ "طالبان" امریکہ اور اس کے حواریوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔ ادھر کابل کے جنوبی علاقے میں سرکاری فوج اور طالبان میں شدید جھڑپیں ہوئی ہیں۔ جن میں متعدد افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ صدر ربانی کی فوج چہار آسیاب پر بڑے حملے کی تیاریاں کررہی ہے یہ جگہ طالبان سے پہلے حکمت یار کا ہیڈکوارٹر تھا۔

○ بھارتی فوج نے کشمیری مجاہدین کے خلاف بالآخر فضائی حملے شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

شدید ناقابلِ برداشت درد
PAINS CURATIVE SMELL
پینز کیوریٹو سمیل سے منٹوں میں ختم۔ آرام نہ آئے تو 24 گھنٹے میں واپس
نوٹ: ہر قسم کی دواؤں کے استعمال کے دوران بھی سونگھی جاسکتی ہے
فی شیشی: ۲۰/- روپے۔ اچھے ہومیو پیتھک و میڈیکل سٹورز سے یا مع ۱۵ روپے ڈاک خرچ
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ سے طلب کریں
فون :- 04524 - 211283 / 771
فیکس :- 04524 - 212299

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634